ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ مصنّف کو جزائے خیر دے کہ انھوں نے زیرِ نظر کتاب میں حافظ صاحب مرحوم کے صرف حالاتِ زندگی ہی جمع نہیں کیے، بلکہ ان کی اس کاوش سے حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دور سے متعلق پاکستان میں جماعت اہل حدیث کی تاریخ کے بہت سے اہم واقعات بھی کاغذ کے سینے میں محفوظ ہو گئے ہیں ـــــ وابستگانِ امورِ دینی سے ہم اس کتاب کے مطالعہ کی خصوصی سفارش اس لیے بھی کریں گے کہ حافظ صاحب مرحوم کی زندگی کا یہ ورق ان کے لیے یقیناً ایک قابلِ عمل مثال ثابت ہوگا ـــــ کہ کس طرح راہِ حق کا ایک یکہ و تنہا، بے سروسامان مسافر اپنے سفر کا آغاز کرتا ہے اور بالآخر اپنے خلوص و محنت کی بناء پر کامیابیوں کی معراج کو چھو لیتا ہے، منزل کو پا لیتا ہے ـــــ سچ فرمایا اللہ رب العزت نے :

”إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ“

اگر گستاخی نہ ہو تو یہ عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ کتاب کے صفحہ ۴ پر ”انتساب“ میں ”اپنے پیرو مرشد“ اور ”خاکپائے اسلاف“ کے الفاظ کچھ زیب نہیں دیتے، جبکہ خود ”انتساب“ کی بھی شرعی حیثیت متنازعہ فیہ ہے ـــــ بہرحال اہل حدیث کو ایسے الفاظ کے استعمال سے اجتناب ہی کرنا چاہیے، جن کے حوالے سے ان کے مسلک پر انگلی اٹھائی جا سکے، یا ان کا جواب دینا مشکل ہو جائے!

نام کتاب : دیارِ حبیبؐ سے دیارِ صلیب تک
ـــــ واقعات و مشاہدات و تاثرات

تالیف : قاری طاہر محمود، ایم۔اے مدینہ یونیورسٹی

ضخامت : ۳۲۴ صفحات

ناشر : مکتبۃ الاخوان ۱۴۲۔اے لیاقت ٹاؤن، فیصل آباد

قیمت : ۱۶۰ روپے

سفید کاغذ، کمپیوٹرائزڈ، مجلّد مع خوبصورت گردپوش۔

قاری طاہر محمود، مہبطِ وحی مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلامک یونیورسٹی کے ہونہار خوشہ چینوں میں سے ہیں۔ آپ فیکلٹی آف حدیث شریف سے ممتاز کی ڈگری حاصل کرنے کے